السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اویس قرنی شمس تبریز اور منصور حلاج کا اصل واقعہ اور اس کی گرفت قرآن وسنت سے کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اویس قرنی کے فضائل ومناقب صحیح مسلم وغیرہ میں موجود ہیں وہاں سے ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں آپ نے اس کو خیر التا بعین قرار دیا ہے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ:

«فمروہ فلیستغفر لکم» صحیح مسلم کتاب الفضائل الصحابۃ باب من فضائل اویس القرنی رضی اللہ عنہ (٦٤٩١)

"یعنی "اے میرے صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین اس سے اپنے لیے دعا استغفار کرانا۔

مشکوۃ کے حاشیہ پر ہے اس حدیث سے اویس قرنی کی بڑی عمدہ فضیلت ثابت ہوئی اویس قرنی تابعین میں سے ہے صحابی نہیں ہر چند حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوتے اس حدیث سے اویس قرنی کی صحابہ پر فضیلت ثابت نہیں ہوتی اس واسطے کہ تابعی اصحاب سے افضل نہیں ہوسکتا صرف دعا ثابت کرانے سے افضیلت نہیں ہوتی اس واسطے کہ خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے واسطے بعضے لوگوں سے دعا کروائی ہے بلکہ پانچوں وقت کی اذان میں تمام امت سے اپنے مقام محمود کے حاصل ہونے کے واسطے دعا کرنے کو فرمایا ہے۔ (حاشیہ غزنوی 5484)

اس کے بارے میں بہت ساری بے بنیاد باتیں بھی مشہور ہیں مثلاً اس نے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض دانت مبارک احد میں شہید ہوگئے تو اس نے اپنے سارے دانت توڑلیے صرف اس خیال پر شاید کہ فلاں دانت ہو یا فلاں ہو وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح شمس تبریز کے بارے میں بھی لوگ بہت ساری بے پرکی اڑاتے ہیں جن کا کوئی اصل نہیں اور پھر حسین بن منصور حلاج کا تو معاملہ ہی بڑا عجیب ہے زندقہ کے الزام میں اس کو سولی چڑھا دیا گیا تھا۔ شیخنا محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہتے ہیں۔ حسین بن منصور حلاج بڑا عابد تھا ہر رات ہزار رکعت نفل پڑھتا جب اس کی زبان سے انا الحق۔ (میں خدا ہوں) کا کلمہ نکلا تو سید الطائفہ جنید بغدادی نے اور دوسرے بزرگوں نے اس کے قتل کا فتویٰ دے دیا اور سولی پر کھینچ دیا شیخ عبدالحق محدث دہلوی۔ (اخبار الاخیار) میں لکھتے ہیں کہ۔ خواجہ نظام الدین اولیاء سے لوگوں نے پوچھا کہ حسین بن منصور حلاج کا کیا حکم ہے؟ فرمایا مردود ہے جنید نے اس کو مردود لکھا جنید اپنے زمانے کا پیشوا تھا اس کا مردود کہنا سب کا مردود کہنا ہے۔

انبار الاخیار) میں شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں لکھا ہے کہ انہوں نے کہا کہ منصور کو کسی نے پایا کہ اس کی دست گیری کرتا اور جو اس کو غلطی لگی تھی اس سے اس کو روکتا میں اس زمانے میں ہوتا تو اس کی دستگیری کرتا تاکہ وہ اس حد تک نہ پہنچتا۔ (فتاویٰ اہل حدیث 1/53)

بہر صورت ان کے بارے میں اس مختصر مجلس میں تفصیلی جائزہ پیش کرنا ممکن نہیں موضوع ہذا پر محققین مؤلفین کی بے شمار کتابیں بازار میں دستیاب ہیں حقیقت حال پر آگاہی کے لیے ان کی طرف رجوع کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص768

محدث فتویٰ